Item Code: 647 Participant Code: 006

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി 17/01/2026
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★ തൃശ്ശൂർ

اے خدا میں کیا کہوں!
میرا گھر اجڑ گیا میرا دیس اجڑ گیا......

احمداباد نام گاوں میں ایک چھوٹا سا پریوار رہتا تھا۔ پریوار میں چار لوگ تھے۔ امّی، ابّا، بڑا بھائی اور چھوٹی بہن۔ یہ بہوت غریب پریوار تھا۔ دو وکت کا روٹی کا بھی پیسا نہیں کما پاتے تھے۔ ابّا زادا پڑھے لکھے نہیں تھے۔ لیکنے دل سے بہوت اچھی تھے۔ وہ سب کی مدد کرتے تھے۔ ماں بیمار رہتی تھی۔ وہ ایک پیر سے چل نہیں پاتی تھی اور کم دیکھائی دیتا تھا۔ گھر کے حالات بہوت بورے تھی۔ بڑا بھائی مونا دس وی ککچھ میں پڑھتا تھا۔ وہ ابّا کے ساتھ ابّا کا مدد کروانے کے لیے ان کے ساتھ کام کرنے جاتا تھا۔ اور چھوٹی بہن مونی پانچوی ککچھ میں پڑھتی تھی۔ وہ پڑھنا چہتی تھی پر گھر کے حالات دیکھ کر وہ کوچھ نہیں بولتی تھی۔

مونا پندرا سال کا ہے۔ اور گھر کی ادھی جیمے داری اسکے سر پر ہے۔ وہ اپنے گھر والو سے بہوت پیار کرتا ہے۔ مونا اور مونی دونو ایک ساتھ سکول جاتے ہے۔ اور ایک ساتھ سکول سے واپس اتے ہے۔ اسی تو یہ ایک

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

دن وہ جب سکول سے گھر آیا تو دیکھا امّی کا
طبیعت بہوت کھراب ہے۔ وہ ماں کو اس حال میں
دیکھ کر دونو بہوت گھبرا گیا۔ ماں بے ہوش زمین
پر پڑی تھی۔ مونا کے دوست رامو کے ابّا ایک ڈوکٹر
ہے۔ وہ رامو کے ابّا کو دوڑ کر بولانے گیا۔ اور ساری
بات رامو کے ابّا سے کہا اور رونے لگا۔ انکل نے چوپ کرایا
اور کہا بیٹا آپ کی امّی کو کوچھ نہیں ہوگا۔ اور کوچھ داوائی
دے مونّا وہ لیکر گھر آیا تو تب تک امّی کو ہوش آگیا تھا۔
مونا نے امّی کو داوائی کھلایا۔ تو تھوڑا آرام ہوا۔ ایسے
ہی کوچھ دن بیت گیے۔

سات سال باد اب مونّا کا پڑھنے کھتم ہو
گیا تھا۔ اور امّی غوزر گئے تھے۔ ابّا بھی اب بوڈھے ہو گیے
تھے۔ چھوٹی بہن اب باروی میں تھی۔ مونّا کو بای
پادھئی کے لیے باہر دوسرے دیس میں جانا پڑتا تھا۔
وہ سال میں ایک بار آتا تھا۔ ابّا کا تبیعت بھی اب
کھراب رہتا تھا۔ بہن پڑھنے کے ساتھ ابّا کا کھیال
بھی رکھتی تھی۔ کوچھ مہینوں میں مونّا گاؤں
جانے والا تھا یہ بات بہن سے بتایا تو ابّا اور بہن
بہوت کھوش ہوئے

دو مہینے باد ہوسٹا کا پڑھئی کھتم ہو گیا تھا۔
ھو اور اب وہ جانے کی تیاری میں تھا۔ کی اچانک ہما
رے اور بغل والے دیش میں کوچھ مسلہ ہونے کی
وجہہ سے ان میں جنگ ہو گئے۔ انہوں نے ہمارے
گاوں میں بہوت بڑا حملا کیا۔ بڑے بڑے مسائل
سے حملا کیا۔ ہمارا ادھا سے جادا دیش برباد ہو گیا۔
لوگ مر گیے۔ لوگوں کا گھر اجڑ گیا برباد ہو گیا اور اسی
میں میری ابا اور چھوٹی بہن بھی تھے۔

یہ کھبر سون کر میں بہوت رویا پر کیا کرو ایک دن
تو سب کو ہی مرنا ہے۔ چاہے آج یہ کل۔ اور نماز کے باد
اللہ سے دعا ئے۔ اے خدا میں کیا کروں امیرا گھر اجڑ
گیا میرا دیس بھی اجڑ گیا۔۔۔ اور اب تو ہی موجھے کو
راستا دیکھا......